ابو طاہر فدا حسین (مدیر مہر و ماہ)

باطل کا رنگ اُس کے حقائق سے زرد تھا

رخصت ہوا جو ہم سے حق آگاہ مرد تھا
سینے میں جس کے عشق حقیقی کا درد تھا
پھونکی جو حق نے روح حیات دوام کی
سرگرم عشق دیں وہیں پل بھر میں سرد تھا
حاصل اسے تھیں قرب حضوری کی نعمتیں!
عشق رسول میں وہ جو صحرا نورد تھا
اللہ رے اس کا زور خطابت رجز صفت
اک جذبۂ جہاد کہ جوش نبرد تھا
لرزاں دل حریف، رگ و پے میں کپکپی!
باطل کا رنگ اس کے حقائق سے زرد تھا
کہتا جسے امیر شریعت ہے اک جہاں
اس کے حضور جھکتا ہر اک یزد جرد تھا
مرقد پہ اس کے رحمت باری کا ہو نزول
عشاق ملک و قوم میں محبوب فرد تھا
کیا اس کی رزم و بزم کی توصیف ہو فدا
"حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا"

اے کاش! کوئی اللہ کا بندہ حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کی مجالس جمع کرتا تو ہزاروں کتابوں پر بھاری کتاب بنتی (اللہ پاک اپنے کسی بندے کو توفیق دے آمین) یہاں ایک واقعہ نقل کرنا مقصود ہے۔ جس سے حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کا منفرد انداز تبلیغ حاضر جوابی اور برجستہ گوئی کی عجیب مثال سامنے آتی ہے۔ حضرت نے اپنی بیٹھک میں کئی مرتبہ دوران گفتگو فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک آریہ سماجی نے مجھ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شاہ جی آپ جو یہ کلمہ پڑھتے ہیں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ کلمۂ توحید تو نہیں ہے بلکہ یہ تو کلمۂ شرک ہے۔ (عیاذاً باللہ) ہاں اگر صرف لا الہ الا اللہ ہوتا تو کلمۂ توحید تھا۔ لیکن جب محمد رسول اللہ اس میں آگیا تو یہ کلمۂ توحید نہ رہا۔

میں نے برجستہ جواب دیا یہ تو تمہارے لئے ہے۔ تم لوگ چونکہ بڑے لوگوں کی پوجا پاٹ شروع کر دیتے ہو اور یہ سمجھتے ہو کہ یہ بزرگ لوگ بھی الٰہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے وضاحت کر دی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم الٰہ نہیں ہیں بلکہ صرف رسول اللہ ہیں کہیں تم بھی ان کی پوجا نہ شروع کر دو فبھت الذی کفر یں کافر مبہوت ہو گیا

مولانا محمد یٰسین جھنگوی